49035-احرام باندھنے کے لیے کیا جانے والا غسل؛ غسل جنابت کے لیے بھی کافی ہوگا؟

سوال

ایک شخص حج کے سفر کے دوران جنبی ہوگیا، اور جب وہ میقات پہنچا تو اسے اپنے جنبی ہونے کا یاد نہ رہا، اس نے صرف احرام کی نیت سے غسل کیا اور پھر آکر بیت اللہ کا طواف کرنے کے ساتھ تمام ارکان حج بھی اسی طرح مکمل کر لیے تو کیا اس کا حج صحیح ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

یہ سوال شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا :

"احرام کے لیے کیا جانے والا غسل؛ غسل جنابت کے لیے بھی کافی ہوگا؛ کیونکہ احرام کے لیے غسل بھی شریعت میں شامل ہے، بھول جانے کی صورت میں تو خصوصاً غسل جنابت سے کفایت کرے گا۔

فقہائے کرام نے صراحت کے ساتھ کہا ہے کہ : "اگر انسان مسنون غسل کی نیت سے غسل کرے تو وہ مسنون غسل؛ واجب غسل سے بھی کفایت کر جائے گا"، تاہم کچھ فقہائے کرام نے یہ قید لگائی ہے کہ صرف بھول کر ایسا کرے تو کفایت کرے گا۔ بہ ہر حال سوال میں مذکور شخص کا غسل دونوں اقوال کی روشنی میں غسل جنابت سے بھی کفایت کر جائے گا۔"

فتاوی ابن عثیمین : (22/373)

واللہ اعلم